المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

علی الصحیحین

جلد 2

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا إله إلا الله محمد رسول الله

نام کتاب ———— المستدرک (جلد دوم)

تصنیف ———— الإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاکم النيسابوري

مترجم ———— الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ———— ورڈ زمیکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— دسمبر 2010ء

سرورق ———— ہاشو گرافکس

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اپنے بھائی کو کھجوریں بیچو پھر وہ (تمہارے قبضے میں ہی) ضائع ہو جائیں تو تیرے لئے حلال نہیں ہے کہ تو اس سے کچھ وصول کرے یا تو اپنے بھائی کا مال اس کی اجازت کے بغیر حاصل کرے۔

✥✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اسی حدیث کو محمد بن ثور نے ابن جریج سے روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2257۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مُبَارَكٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ يَسْتَحِلُّ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيهِ اِنْ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ مِّنَ السَّمَاءِ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَالْاَصْلُ فِيْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ الَّذِي

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کسی کا مال حادثاتی طور پر ضائع ہو جائے تو تم اپنے اس بھائی کا مال کس بنا پر حلال سمجھتے ہو؟

✥✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس باب میں اصل حمید سے روایت کردہ مالک بن انس کی درج ذیل حدیث ہے۔

2258۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَسْتَحِلُّ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيهِ؟

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ پھل روک لے تو تم اپنے بھائی کا مال کس بناء پر حلال سمجھتے ہو؟

2259۔ حدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُوْنَ بَابًا، اَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ، وَاِنَّ اَرْبَى الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود کے 73 درجے ہیں، ان میں سے سب

سے ہلکا درجہ (کی مثال) یوں ہے" جیسے کوئی شخص اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرے اور مسلمان کی سب سے زیادہ قیمتی چیز اس کی عزت ہے۔

2260۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ وَلَا يُذِيْقَهُمْ نَعِيْمَهَا: مُدْمِنُ الْخَمْرِ، وَآكِلُ الرِّبَا، وَآكِلُ مَالِ الْيَتِيْمِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى خُثَيْمٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے ان کو جنت میں داخل نہ کرے اور نہ اپنی نعمتیں ان کو چکھائے (i) عادی شراب خور (ii) سود خور (iii) یتیم کا مال ناحق کھانے والا (iv) ماں باپ کا نافرمان۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے خثیم کی روایات نقل کی ہیں۔

2261۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ الْقَزْوِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُشْتَرَى الثَّمَرَةُ حَتّٰى تُطْعِمَ، وَقَالَ: اِذَا ظَهَرَ الزِّنَا وَالرِّبَا فِيْ قَرْيَةٍ، فَقَدْ اَحَلُّوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَذَابَ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے پہلے پھل بیچنے سے منع فرمایا اور فرمایا: جب کسی علاقے میں زنا اور سود عام ہو جائے تو انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کے عذاب کا مستحق کر دیا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2262۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، وَحَجَّاجٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِيْهِ الرَّبِيْعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرِّبَا، وَاِنْ كَثُرَ فَاِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيْرُ اِلٰى قُلٍّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ